سوال

(140) مجلس شوریٰ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجلس شوری کے متعلق بحث کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم میں ہے:

وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ (الشوری:۳۸)

’’وہ اپنے کام باہم مشورے (سے چلاتے) ہیں۔‘‘

لہذا خلیفہ کو دینی و دنیاوی امور میں مشورہ توبہر حال لینا ہے۔ لیکن اس مشورے کے متعلق وہ پابند نہیں ہے کہ بعینہ اس مشورے کی پابندی کرے بلکہ خلیفہ اپنے صوابدید کے مطابق عمل کر سکتا ہے۔ مگر اس شرط کے ساتھ کہ وہ دین دار ہو اور شریعت کا پابند ہو خواہش نفسانی کا پیروکار نہ ہو اور مجلس شوری کو اپنے دلائل کے ساتھ اپنی بات پر قائل کر سکے، محض قابض اور زبردستی حکومت پر قبضہ کرکے شریعت سے انحرافی کرنے والا نہ ہو۔ قرآن میں ہے:

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۖ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ (الاعمران:۱۵۹)

’’یعنی ان سے مشورہ ضرور لے تاکہ ہر بات ہر پہلو سے واضح ہو جائے پھر تیرا خیال اور عزم میں جس بات پر محکم ہو جائے تو اس پر اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے عمل کر دے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 515

محدث فتویٰ